کسی بے دینی اور کسی ضلالت اور کسی منکر اور کسی حرام سے سمجھوتہ نہ کرے۔

اگر ایسا ہو تو دین کی دعوت بھی گلی گلی، گھر گھر پھیل جائے گی اور پوری فضا انقلاب کے لیے بھی جلد تیار ہو جائے گی۔ اس کا اثر دستور اور پارلیمنٹ، سیاست اور تعلیم، ادب اور صحافت نیز اقتصاد و معیشت پر پڑے گا۔

مگر پہلے اللہ کے کچھ سچے غلام چاہئیں، خواہ وہ تھوڑے سے ہوں!
حج کا ایک بڑا مقصد خدا کے ایسے سچے غلام پیدا کرنا ہے۔

---

(۲)

آج وہ مہینہ سامنے آجاتا ہے جب کہ عین مرحلہ آزادی میں مسلمانوں کے لیے ۱۹۴۷ء میں بھرپور طور طور پر بھارتی بہیمیت کی خونیں فصل بہار آئی تھی۔ نہ صرف ہر سال پچھلے زخم تازہ ہو جاتے ہیں اور ناسوروں کے پھول کھل اٹھتے ہیں۔ بلکہ آج جو مسلم کشی کی لہر رمضان اور عید رمضان سے لے کر اب تک چل رہی ہے، اس کے لرزہ خیز واقعات ہر حساس مسلمان کے سینے کو کھرچتے ہیں۔ زندگی کے تمام لطف، قوت و شوکت کے سارے تذکرے، دولت و تعیش کے سارے اسباب منہ بگاڑ بگاڑ کر ہمارا مذاق اڑاتے ہیں۔ اس حال میں ہر خندہ و تبسم ایک جھوٹ معلوم ہوتا ہے۔ اور ہر دعوائے قوت اور نعرۂ اعداد کشی بچوں کا کھیل تماشا لگتا ہے۔ سچ ہے:

چہل سال عمرِ عزیزت گذشت
مزاجِ تو از حالِ طفلی نگشت

پوری دنیا کی مسلمان ملت پر شاید بے حسی اور بے حمیتی اور مداہنت کا ایسا دور بروقت کبھی نہ آیا ہوگا (مجاہدین کی صفوں کے استثنا کے ساتھ)، وہی نقشہ ہے کہ ہماری تعداد بہت ہے مگر ہم پر چاروں طرف سے ظالم اور مفسد قوتیں ٹوٹی پڑ رہی ہیں اور ہمارے پاس تقریروں اور قراردادوں کے سوا کچھ نہیں۔ یہ وہی حالتِ "وَھْن" ہے جس کا اندیشہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدیوں پہلے دلایا تھا۔